کشمیر بزور شمشیر قسط ۲۶

تاریخ جموں و کشمیر

عبدالوہاب

18-4-88 بھارتی جنگی جہازوں نے پاکستانی سرحدوں کی خلاف ورزی کی۔

1-5-88 بھارت سیاچن کے 1400 مربع کلومیٹر علاقے پر قبضہ کر چکا ہے۔ (بے نظیر بھٹو)

22-5-88 دفاعی بجٹ میں کمی نہیں کر سکتے۔ (صدر ضیاء)

26-5-88 ہم پاکستان سے لڑنے کے لیے ہر دم تیار ہیں۔ (بھارت)

29-5-88 قومی اسمبلی اور کابینہ توڑ دی۔ کراچی اور گلگت میں امن کی خاطر یہ قدم اٹھانا پڑا۔ (ضیاء الحق)

2-7-88 امریکہ پاکستان کو 5 آبدوزیں دے گا۔

12-8-88 بلتستان میں سیلاب سے 18 افراد ہلاک۔

17-8-88 صدر ضیاء الحق، امریکی سفیر آرنلڈ رافیل، جنرل اختر عبدالرحمٰن، جنرل محمد افضال، جنرل محمد شریف ناصر، جنرل سمیع، جنرل محمد حسین، صدیق سالک سمیت 26 افراد بہاولپور کے قریب بستی لال کمال میں C.130 کے حادثے میں ہلاک ہوئے۔ امریکہ کے مہیا کردہ ٹینکوں کا جنگی مظاہرہ دیکھنے خیر پور ٹامیوالی گئے تھے۔

غلام اسحاق خان نے صدارت سنبھالی، جنرل مرزا اسلم بیگ چیف آف آرمی سٹاف بن گیا۔

31-12-88 اسلام آباد میں سارک کانفرنس کے اختتام پر بے نظیر اور راجیو گاندھی کے درمیان ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔

15-1-89 ہم دس برس میں اپنا ایٹمی پلانٹ خود تیار کر لیں گے۔ (صدر اسحاق)

5-2-89 ''یوم یکجہتی کشمیر'' کے موقع پر پاکستان نے اپنے دور مار گائیڈڈ میزائل حتف I اور II کا افتتاح کیا۔

8-2-89 کشمیر میں رائے شماری ہوگی، بھارت سیاچن سے نکل جائے۔ (وزیر اعظم بے نظیر)

11-2-89 پاکستان نے 25 کلومیٹر تک مارنے والا ملٹی بیرل راکٹ لانچر بنا لیا۔

14-2-89 پاکستان نے عنزہ سام میزائل تیار کر لیے۔

17-2-89 پاکستان نے پہلا مصنوعی سیارہ ''بدر 1'' خلا میں چھوڑ دیا۔

اخوت اسلامی

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت کی باہمی محبت

قسط:۸

ابوعبداللہ

اہل بیت عظام کے نام نامی صحابہ کرامؓ کے نام پر

[۳] عثمان

اہل بیت میں سے درج ذیل بلند پایہ وقابل تعظیم ہستیوں کا نام ''عثمان'' تھا:

۱۔ **عثمان بن علی بن ابی طالب:** انہوں نے اپنے بھائی سیدنا حسین بن ابی طالب **سید شباب اهل الجنة** کے ساتھ کربلا میں میں تمغہ شہادت حاصل کرلی۔ان کی ماں **ام البنین بنت حزام کلابیه** ہے۔[المفید فی الارشاد ۱۸۶۔۴۲۸ ،محمد رضا حکیمی فی أعیان النساء ص ۱ ،تاریخ یعقوبی فی ذکر اولاد علی ، منتھی الآمال ۱/ ۵۲۴، تستری فی تواریخ النبی والآل ۱۱۵فی ذکر اولاد علی،ابن الطقطقی فی الأصیلی ۵۷ ، مشجر الاولیاء ۲۸ ، نسب قریش ۴۳ ، انساب الأشراف ۲/ ۱۹۲، تاریخ خلیفه ۲۳۴، الاسماء والمصاهرات ۶۷] علامہ مسعودی نے[مروج الذھب ۲/۴۱۳] میں اس عثمان کو **عثمان اکبر** کہا ہے۔نیز دیکھیے[التستری فی تواریخ النبی وآل النبی ۱۱۸]

۲۔ **عثمان الأصغر بن علی بن ابی طالب** ۔دیکھیے [المسعودی فی مروج الذھب ۲/۴۱۳،التستری فی تواریخ النبی والآل ۱۱۸] **عثمان اکبر** اور **اصغر** کے امتیازی ناموں سے یہ بات پایہ یقین کو پہنچی کہ جناب حیدر کرار کے صرف ایک بیٹے کا نام ''عثمان'' نہ تھا بلکہ دو بیٹوں کا نام عثمان تھا۔اسی لیے مابہ الامتیاز فرق **اکبر** اور **اصغر** کے لاحقہ القاب سے کیا۔کیا یہ نام کی تکرار حضرت عثمانؓ اور اس نام کے ساتھ محبت وموالات نہیں سمجھی جاسکتی؟!

۳۔ **عثمان بن حسن بن علی بن ابی طالب** : یہ بھی اپنے چچا پر جان نچھاور کرتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔دیکھیے[خطبات علامہ احسان شہیدص ۲۴۵]

۴۔ **عثمان بن حسین بن علی بن ابی طالب**:یہ بھی اپنے والد سیدنا حسینؓ کے ساتھ کربلا میں جام شہادت نوش کر گئے۔[خطبات علامہ احسان الٰہی ص ۲۴۵]

۵۔ **عثمان بن عقیل بن ابی طالب**[المعارف ۸۸ ، بلاذری فی أنساب الاشراف ۷۰ ، جمھرة أنساب العرب ۶۹]

۶۔ **عثمان بن سعید بن عمرو العمری** : یہ حضرت عمار بن یاسرؓ کی نسل سے ہے،لہٰذا اہل بیت سے نسبی رشتہ نہیں رکھتے تھے لیکن نظریاتی رشتہ خوب رکھتے تھے،حتی کہ اثنا عشری مکتب فکر کے مطابق یہ چار سفراء میں سے پہلا سفیر ہے جو

امام مہدی کی غیبت صغریٰ کے دوران امام صاحب سے ملتے رہتے تھے۔ البتہ سید مہدی خوانساری اصفہانی نے اپنی کتاب ''احسن الودیعة فی تراجم اشهر مشاهیر مجتهدی الشیعة'' میں اس عمری صاحب کی وفات ۲۵۷ھ کی حدود میں بتلا کر عمری سے سفارت کاری کے بطلان کی طرف اشارہ کیا ہے۔

[۴] طلحه

اہل بیت میں سے درج ذیل گرامی قدر ہستیوں کا نام ''طلحہ'' تھا:

۱۔ **طلحه بن حسن بن علی بن ابی طالب** [تاریخ یعقوبی ۲۲۸، تواریخ النبی والآل ۱۲۰، المعارف ۲۱۲، نسب قریش ۵۰]

۲۔ **طلحه بن الحسن (المثلث) بن الحسن المثنی بن الحسن المجتبیٰ بن علی بن ابی طالب:** [الأصیلی ۱۲۲]

[۵] معاویه

درج ذیل اہل بیتؓ کا نام ''معاویہ'' تھا:

۱۔ **معاویه بن عبد الله بن جعفر بن ابی طالب** : [أنساب الاشراف ۶۰ ـ ۶۸، المعارف ۹۰ عمدة الطالب ۳۷] اس معاویہ کے بیٹے **محمد، علی، صالح اور یزید** تھے۔[نسب قریش ۸۳، عمدة الطالب ۳۷]

ان عبداللہ بن جعفر کے ایک بیٹے یعنی اس معاویہ کے بھائی کا نام بھی ''یزید'' تھا۔[جمهرة انساب العرب ۶۹، مختصر تحفة اثنی عشریه ۳۰۹]

حد تو یہ ہے کہ ان معاویہ صاحب کے ایک بیٹے کا نام بھی ''یزید'' تھا۔[المعارف ۹۰]

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ رکھنے کی وجہ سے ہمیں ''یزید'' سے چنداں سروکار نہیں ہے، نہ موصوف رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہونے کا شرف رکھتا ہے، مگر اتنا ضرور ہے کہ اہل بیت کے ہاں یہ نام ناپسندیدہ ہرگز نہیں تھا، ورنہ وہ اپنے بدخواہوں اور اعداء کے نام پر اپنے پیاروں کا نام رکھنا گوارا نہ کرتے۔☆

☆ دراصل اس زمانے کے شیعہ خوب جانتے تھے کہ کربلا کے جانکاہ وخونچکاں واقعے کے اصل ذمہ دار کوفہ کے جھوٹے مدعیان محبت اہل بیت تھے، جنہوں نے بدنیتی سے اہل بیت کو بلا کر غداری کا ریکارڈ قائم کیا۔ بعد میں زین العابدینؒ کو دیکھ کر ماتم بھی کیا۔ (ابومحمد)